کی جگہ تین کرور استی لاکھ ہونا چاہیئے۔ اسی طرح صفحہ ۸۱ سطر تین میں لکھا ہے "آخر کار خود امیر نصر نے ان کی (یعنی قرمطہ کی) تحریک قبول کرلی"۔ معلوم نہیں اس باب میں فاضل مصنف کا ماخذ کیا ہے۔ پھر ترکی سپاہیوں کے ہاتھوں اس کا قتل ہونا بھی محتاج ثبوت ہے۔ اس کے بعد سطر ۶ میں جو عبارت ہے وہ بھی اس سے منطبق نہیں ہوتی ہے۔ بہرحال کتاب بحیثیت مجموعی بلند پایہ نہایت مفید، دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے اور فاضل مصنف کی محنت قابل داد۔

تفسیر سورۂ مرسلات | ترجمہ مولانا امین احسن صاحب اصلاحی تقطیع خورد ضخامت ۵۲ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۵ ر پتہ :۔ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڈھ۔

دائرہ حمیدیہ سے مولانا حمید الدین صاحب فراہی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر قرآن کے جو مختلف حصے اردو ترجمہ کیساتھ شائع ہورہے ہیں زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی سولھویں کڑی ہے۔ مولانا مرحوم نے اس میں بھی سورۂ والمرسلات کی تفسیر اپنے خاص انداز میں کی ہے۔ سورۃ کا عمود۔ الفاظ کی تحقیق جملوں کی تاویل۔ آیات کا نظم۔ اور ان سے متعلق بعض اصولی بحثیں سب ہی بیان کی ہیں۔ البتہ مولانا مرحوم نے ربط آیات وسور ثابت کرنیکا جو التزام کر رکھا ہے وہ وہ ہمارے نزدیک التزام مالایلزم سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے۔ ترجمہ نہایت صاف اور عمدہ ہے۔ کتاب ہر اہلِ علم کے پڑھنے اور اس میں غور کرنے کی چیز ہے۔

بزمِ اکبر | مرتبہ مولوی قمر الدین احمد صاحب بدایونی، بی۔ اے بی۔ ٹی (علیگ) تقطیع ۱۸×۲۲/۸ ضخامت ۲۲۳ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ متوسط۔ مجلد قیمت درج نہیں۔ شائع کردہ انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

اکبر الہ آبادی مرحوم دورِ آخر کے اُن نامور اردو شاعروں میں سے تھے جنھوں نے "پابستگی رسم ورہِ عام" سے الگ ہوکر اپنی ایک نئی راہ پیدا کی اور اس میں ایسا کمال دکھایا کہ آج تک ان کے رنگ کا کوئی شاعر پیدا نہیں ہوا۔ طنزیہ ظرافت کے پیرایہ میں حقائق وعبر کا بیان۔ اور شوخ وشنگ انداز میں عارفانہ اور فلسفیانہ رموز ونکات کا اظہار اکبر کے کلام کی نمایاں خصوصیت ہے۔ انھوں نے وقت کی نبض کو پہچانا۔ اور اسی کے مناسب پیرایۂ بیان میں ایسے ایسے حکیمانہ نکات بیان کر گئے ہیں کہ آج ان پر دفتر کے دفتر لکھے جاسکتے ہیں۔ تاہم محاسن کے ساتھ ساتھ ان کا کلام